روزنامہ الفضل قادیان ——— ۲۶ رمضان سنہ ۱۳۶۰ھ

ہندو بیواؤں کو ورثہ ملنے کا بل

ہندو دھرم نے عورتوں کے متعلق جو ناانصافیاں روا رکھی ہیں۔ ان میں سے ایک یہ بھی ہے۔ کہ انہیں باپ اور شوہر کی جائداد میں سے اپنا حق حاصل کرنے سے محروم کر دیا ہے۔ چونکہ اس طرح ہندو عورتوں کو اپنی زندگی میں بہت مشکلات پیش آتی ہیں۔ اور یہ ہے بھی صریح ناانصافی۔ اس لئے برطانوی ہند میں نہ صرف لکھی پڑھی ہندو عورتیں بلکہ بعض روشن خیال مرد بھی کوشش کر رہے ہیں۔ کہ ہندو عورتوں کے حق وراثت کے متعلق قانون بنوایا جائے۔ اور یہ معاملہ حکومت کے قانون ساز ادارہ تک پہونچ چکا ہے۔

اسی سلسلہ میں معلوم ہوا ہے۔ کہ کشمیر اسمبلی میں بھی ایک ہندو ممبر نے تحریک کی ہے کہ ہندو بیواؤں کے حق وراثت کے مسودہ قانون کو زیر غور لایا جائے۔ ممبر مذکور نے اس بل کے اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے کہا۔ کہ ریاست میں اس وقت جو قانون مروج ہے۔ اس کی رُو سے ایک ہندو بیوہ کو اگر اس کا لڑکا نہ ہو۔ جائداد کا کوئی حصہ نہیں ملتا۔ جس سے اس کی حالت خراب ہو جاتی ہے۔ کیونکہ وہ جائداد میں سے کسی حصہ کا مطالبہ نہیں کر سکتی۔ اس بل کا مقصد ان بیواؤں کو جو بے اولاد ہوں۔ یا اولاد ہوتے ہوئے تکلیف میں ہوں۔ امداد دینا ہے۔

چونکہ ابھی تک ہندوؤں میں اکثریت ان لوگوں کی ہے۔ جو ہندو دھرم کے احکام کو قائم رکھنا ضروری سمجھتے ہیں۔ خواہ وہ کتنے ہی نقصان رساں اور ناقابل عمل ہوں۔ اس لئے وہ ممبر جو عورتوں کو ورثہ میں سے حق ملنے کے خلاف ہیں۔ انہوں نے بل کو "ایک خطرناک قدم" قرار دیتے ہوئے یہ تحریک کی۔ کہ بل کو رائے عامہ معلوم کرنے کے لئے شائع کیا جائے۔ لیکن ووٹ لینے پر بل سلیکٹ کمیٹی کے سپرد ہوا۔

جب برطانوی ہند میں ابھی تک ہندو عورتوں کو اپنے وہ حقوق قانون کے ذریعہ حاصل کرنے میں کوئی کامیابی نہیں ہوئی جو ہندو دھرم نے انہیں نہیں دیئے۔ تو امید نہیں۔ کہ ریاست میں ان کی شنوائی جلدی ہو سکے۔ تاہم اس سے یہ تو ظاہر ہے۔ کہ ہندو عورتوں میں روز بروز اپنے حقوق حاصل کرنے کا احساس بڑھ رہا ہے۔

اس موقعہ پر ہم اسلام کی اس فضیلت کا ذکر کرنے سے باز نہیں رہ سکتے۔ جو اسے عورتوں کے حقوق کی حفاظت کرنے کے متعلق حاصل ہے۔ ہندو عورتیں آج جن حقوق کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ اور جو ملکی قانون کی وساطت سے حاصل کرنا چاہتی ہیں۔ ان سے بہت زیادہ حقوق آج سے تیرہ سو سال قبل اسلام عورتوں کو عطا کر چکا ہے۔ وہ نہ صرف اپنے باپ اور شوہر کی جائداد میں حصہ دار ہیں۔ بلکہ اپنے بیٹوں کی جائداد میں بھی حق رکھتی ہیں۔

قربانی اور ایثار

اخبارات میں شائع ہوا ہے۔ ملک معظم نے منظوری دے دی ہے۔ کہ قصر شاہی سے آہنی جنگلے اتار کر ان کو کارخانوں میں بھیج دیا جائے۔ تاکہ ان سے اسلحہ تیار کیا جائے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ بکنگھم محل سے ۲۰ ٹن لوہا حاصل ہو گا جس سے ٹینک بنایا جائے گا۔ اور اس کا نام بکنگھم محل رکھا جائیگا حکومت نے عوام سے اپیل کر رکھی ہے کہ وہ فالتو لوہا حکومت کے سپرد کر دے اس طرح حکومت کو ۵ لاکھ ٹن لوہا حاصل ہونے کی توقع ہے۔ کئی ایک سرکاری عمارتوں سے لوہا اتار کر اسلحہ وغیرہ تیار کرنے کے لئے استعمال میں آ چکا ہے۔

قربانی اور ایثار کی یہ قابل تعریف مثال ہے۔ کہ ضروریاتِ جنگ کے مقابلہ میں ذاتی ضروریات کو قربان کیا جا رہا ہے قومی وقار کو بچانے کے لئے ہر قسم کی تکالیف گوارا کی جا رہی ہیں۔ اور اس میں شاہی خاندان بلکہ ملک معظم بھی برابر کے شریک ہیں۔ لیکن کیا یہ سب کچھ اسی دنیا کی خاطر نہیں۔ پھر کس قدر افسوس کے قابل ہیں وہ لوگ۔ جو نہ صرف اس دنیا کی کامیابی کے لئے بلکہ آخرت کی فلاح کے لئے بھی قربانیاں کرنے کی پوری اہمیت محسوس نہ کریں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے تحریک جدید کے سلسلہ میں جن مالی قربانیوں کا مطالبہ فرمایا ہے۔ اور ساتھ ہی حضور اور حضور کا تمام خاندان ہر سال اس بارے میں زیادہ سے زیادہ شاندار اسوہ پیش فرما رہا ہے ان مطالبات میں مخلصین تو بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں لیکن بعض لوگ مقررہ وقت کے اندر ان کی ادائیگی کی طرف پوری توجہ نہیں کرتے انہیں چاہیئے۔ کہ ان مطالبات کو پورا کرنا اور سلسلہ کے دوسرے چندوں کا ادا کرنا نہایت ضروری سمجھیں۔ اور یاد رکھیں۔ کہ اس وقت ان کی یہ چھوٹی سی قربانی خدا تعالےٰ کے حضور بہت بڑے اجر کی مستحق ہوگی۔ اور وہ اجر نہ صرف آخرت میں ملے گا۔ بلکہ اسی دنیا میں بھی آئندہ وقت تک حاصل ہوگا۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۶ اخاء ۱۳۲۳ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق ساڑھے چھ بجے شام کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو آج بھی زخم میں درد کی شکایت رہی۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو گزشتہ شب کان اور سر میں شدید درد رہا۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کریں۔

حرم اول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت علیل ہے دعائے صحت کی جائے۔

تحریک جدید کا ایک نہایت ضروری اعلان

تحریک جدید سال ہفتم کے چندے کے بارے میں بارہا یہ اعلان ہوا ہے۔ کہ جن مجاہدین کا چندہ ۲۱ اکتوبر ۱۹۴۴ء کی دوپہر تک مرکز میں داخل ہو جائے گا یا جن جماعتوں کے عہدہ دار اپنی جماعت کا چندہ بحیثیت جماعت مرکز میں داخل کریں گے ان کے نام ۲۹ رمضان المبارک کے دن دعا کے لئے پیش کئے جائیں گے۔ مگر باوجود اس کے بعض جماعتوں کے عہدہ دار لکھ رہے ہیں۔ کہ فلاں فلاں کا چندہ وصول ہو گیا ہے رقم پھر ارسال ہوگی دعا میں نام پیش کر دیں۔ احباب کی اطلاع کے لئے پھر لکھا جاتا ہے۔ کہ عام طور پر ہر ماہ کی بیس تاریخ تک چندوں کا داخل ہونا ضروری ہے۔ اس لئے روپیہ بھیجنے میں کوئی بار بھی نہیں پڑتا۔ اور اعلان بھی یہی ہوا ہے۔ کہ جن کے وعدے مرکز میں سو فی صدی داخل ہوں گے۔ ان کے نام دعا کے لئے پیش کئے جائیں گے۔ اس لئے عہدہ داران کو اس کی پابندی کرنی چاہئے۔ اور کوشش کر کے رقوم ۲۱ اکتوبر تک داخل کر دینی ضروری ہیں اللہ تعالیٰ توفیق دے۔ فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا:۔ (۱) چوہدری علی بخش صاحب نمبردار چک ۱۳۳ جنوبی ضلع سرگودھا بیمار ہیں (۲) منشی کظیم الرحمن صاحب قادیان کی لڑکی امۃ الاعلیٰ بیگم اور حاجی عبدالکریم صاحب کراچی کی اہلیہ اور لڑکی بیمار ہیں (۳) شیخ محمد سعید صاحب بسلسلہ جنگ سمندر پار گئے ہوئے ہیں۔ (۴) چوہدری خورشید احمد صاحب آف گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ کی بیوی بعارضہ تپ اور بخار بیمار ہے (۵) مولوی محمد عثمان صاحب لکھنؤ بیمار ہیں (۶) میاں لبھو صاحب مہاجر قادیان کی بہو مبارکہ بی بی بنت میاں فضل کریم صاحب لاہور میں بیمار اور میو ہسپتال میں داخل ہے سب کے لئے دعا کی جائے۔

تقرر عہدیداران: ۱۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ٹوبی ضلع پٹنہ کے لئے صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کے انتخاب کو ۳۰ ہش تک امیر جماعت احمدیہ منظور فرما لیا ہے۔ ناظر اعلیٰ

۲۔ آئندہ کیلئے بابو عبدالغنی صاحب کی جگہ سید مبارک علی شاہ صاحب کو جماعت احمدیہ لدھیانہ کیلئے سیکرٹری مال مقرر کیا جاتا ہے۔ ناظر بیت المال

چندہ برائے مسجد احمدیہ سری نگر کشمیر: احمدیہ مسجد کمیٹی سری نگر کی درخواست پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مولوی عبدالواحد صاحب ایڈیٹر "اصلاح" کو برائے تحصیل چندہ مسجد احمدیہ سری نگر جماعتوں میں بھجوانے کی اجازت دی ہے۔ وہ عنقریب مختلف جماعتوں کا دورہ کریں گے۔ احباب ان سے تعاون فرما کر ممنون فرمائیں۔ مسجد ہذا کیلئے ہندوستان کی جماعتوں سے پندرہ ہزار روپے جمع کرنے کی اجازت مرکز سے ملی ہوئی ہے جس کا اعلان "الفضل" میں ہو چکا ہوا ہے۔ عبدالرحیم پریذیڈنٹ احمدیہ مسجد کمیٹی سری نگر

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

مردہ دلوں کے لئے آب حیات

"میں سچ سچ کہتا ہوں کہ مسیح کے ہاتھ سے زندہ ہونے والے مر گئے۔ مگر جو شخص میرے ہاتھ سے جام پئے گا۔ جو مجھے دیا گیا ہے وہ ہرگز نہیں مرے گا۔ وہ زندگی بخش باتیں جو میں کہتا ہوں۔ اور وہ حکمت جو میرے مونہہ سے نکلتی ہے۔ اگر کوئی اور بھی اس کی مانند کہہ سکتا ہے۔ تو سمجھو کہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں آیا۔ لیکن اگر یہ حکمت اور معرفت جو مردہ دلوں کے لئے آب حیات کا حکم رکھتی ہے دوسری جگہ سے نہیں مل سکتی۔ تو تمہارے پاس اس جرم کا کوئی عذر نہیں۔ کہ تم نے اس سرچشمہ سے انکار کیا۔ جو آسمان پر کھولا گیا۔ زمین پر اس کو کوئی بند نہیں کر سکتا۔ سو تم مقابلہ کے لئے جلدی نہ کرو۔ اور دیدہ دانستہ اس الزام کے نیچے اپنے تئیں داخل نہ کرو۔ جو خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ لاتقف مالیس لک بہ علم ان السمع والبصر والفواد کل اولٰئک کان عنہ مسئولا۔ بدظنی اور بدگمانی میں حد سے زیادہ مت بڑھو ایسا نہ ہو کہ تم اپنی باتوں سے پکڑے جاؤ۔ اور پھر اس دکھ کے مقام میں تمہیں یہ کہنا پڑے کہ مالنا لانریٰ رجالا کنا نعدھم من الاشرار" (ازالہ اوہام ص ۳۰۳)

درس قرآن مجید کے اختتام پر دعا

نظارت تعلیم و تربیت نے رمضان المبارک میں اس سال بھی مسجد اقصیٰ میں درس قرآن مجید کا انتظام کیا ہے۔ چنانچہ پہلے حصہ کا درس مولوی ظہور حسین صاحب مولوی فاضل اور دوسرے کا قاضی محمد نذیر صاحب مولوی فاضل ختم کر چکے ہیں۔ اور اب تیسرے حصہ کا درس مولانا غلام رسول صاحب راجیکی دے رہے ہیں۔ جو انشاء اللہ ۲۹ رمضان المبارک مطابق ۱۸ اخاء بروز منگل ختم ہو جائے گا۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور درخواست کی جائے گی۔ کہ حضور بدستور سابق معتکفین کو درس دینے کے بعد دعا فرمائیں۔ دعا انشاء اللہ تعالیٰ بعد نماز عصر ہوگی۔ بیرونی جماعتوں کے احباب سے بھی توقع ہے۔ کہ وہ اپنی اپنی مساجد میں جمع ہو کر اکٹھے دعا کریں۔ اس موقعہ پر علاوہ اسلام اور احمدیت کی ترقی اور غلبہ کے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت اور درازی عمر کے لئے بھی خاص طور پر دعا کی جائے۔ اور اسی طرح حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی صحت کے لئے بھی دعا کی جائے۔ ناظر تعلیم و تربیت

بورڈنگ تحریک جدید

احمدی احباب کا فرض ہے کہ دارالامان سے باہر رہنے کی حالت میں اپنے بچوں کو بورڈنگ میں بھیجیں۔ علاوہ دنیوی تعلیم کے دینی تعلیم اور نگرانی کا جو خاص اہتمام کیا جاتا ہے۔ وہ دوسری جگہ میسر نہیں نہ گھروں پر میسر ہے۔ اس بورڈنگ میں علاوہ سپرنٹنڈنٹ کے پانچ ٹیوٹر رہتے ہیں۔ جو بچوں کو تعلیم میں مدد دیتے ہیں۔ شب کو بعض بچوں کے ساتھ ان کے کمرہ میں رہتے ہیں۔ کھیلوں کے وقت نگرانی کرتے ہیں۔ کہ اخلاق خراب نہ ہوں۔ نمازوں کی باقاعدگی درس روزانہ۔ دارالامان کے فیوض ایسی چیزیں ہیں جو والدین گھر پر خرچ کرنے پر بھی مہیا نہیں کر سکتے۔ پھر یہ بورڈنگ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ذاتی نگرانی کے ماتحت ہے۔ روزانہ حضور میں رپورٹ حالات ۲۴ گھنٹہ پیش ہوتی ہے۔ حضور خود بھی کبھی ملاحظہ فرماتے ہیں۔ امید ہے کہ احباب جلد سے جلد اپنے بچوں کو تعلیم کے لئے یہاں بھیجیں گے۔ ذوالفقار علی خان ناظم تحریک جدید

اعلان بتعطیل:۔ جمعۃ الوداع کی تعطیل کی وجہ سے چونکہ ڈاک خانہ بند ہوگا۔ لہذا ۱۹ ماہ اخاء (مطابق ۱۹ اکتوبر) کا اخبار شائع نہ ہوگا۔ احباب مطلع رہیں (مینیجر)

اعلان۔ مولوی محمد اعظم صاحب مبلغ فیروزپور اور اس کی ملحقہ جماعتوں میں تبلیغی دورہ کے لئے بھیجے جا رہے ہیں۔ اس علاقہ کی جماعتیں فائدہ اٹھائیں۔ مولوی صاحب کا پتہ معرفت مرزا ناصر علی صاحب امیر جماعت احمدیہ فیروزپور شہر ہوگا۔

مخلصین جماعت احمدیہ سے اپیل

پچاس ہزار روپیہ قرضہ کی فوری ضرورت

غیر معمولی حالات میں افراد بھی قرض لیتے ہیں۔ اور جماعتیں اور حکومتیں بھی۔ قرض دینے والا انسان دوسرے شخص کی مشکل کے وقت اس کی امداد کرتا ہے۔ اور اپنے سرمایہ سے جو حسبِ ضرورت اور اندازہ میں واپس مل جائے گا۔ اس کا ہاتھ بٹاتا ہے۔ انسان مدنی الطبع ہے۔ اس لئے ان میں اس قسم کا تعاون ضروری ہے۔ اسلام نے قرض لینے اور دینے کا محکم اصول مقرر فرما کر اس تعاون کو باہمی اخوت اور محبت کے بڑھانے کا ذریعہ بنایا ہے۔ درحقیقت کسی کی تکلیف میں کام آنا ہی انسانی اخلاق کا معیار ہے اور اس سلسلہ میں زکوٰۃ و صدقات کے علاوہ قرضہ حسنہ بھی ایک ذریعہ ہے قرض دینے والا اپنے بھائی پر ایک احسان کرتا ہے۔ اور اسلام سکھلاتا ہے۔ کہ تو اپنا احسان خدا کی خاطر کر۔ یعنی اس احسان کا بدلہ کسی انسان سے مت طلب کر۔ بلکہ اس کا اجر خدا سے مانگ۔

اسلام کے اعلیٰ اور روحانی اصل کی بنا پر قرضخواہ کا قرضدار سے مادی نفع حاصل کرنا یعنی سود لینا خود بخود ناجائز ہو جاتا ہے۔ سود قرضہ حسنہ کو جو بہت بڑی نیکی ہے۔ اس کے بلند مقام سے انتہائی پستی میں گرا دیتا ہے۔ اس لئے سود تو حرام ہے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ قرضہ حسنہ دینے پر کوئی اجر مرتب نہیں ہوتا۔ اسلام کے رُو سے زکوٰۃ فرض ہے۔ اور اسلام کی بنیادی عبادتوں میں سے ہے صدقات ضروری ہیں۔ اور تعمیر تربیت کے لئے اینٹ اور گارے کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان دونوں صورتوں کے علاوہ ذی ثروت اصحاب کے لئے اس عمل کی پوری تکمیل کے لئے یہ بھی ضروری ہے۔ کہ وہ اپنے روپیہ کو بطور قرض دے کر افراد اور جماعت کی حاجتوں کو پورا کرتے رہیں۔ انفاق فی سبیل اللہ کی یہ ساری صورتیں نیکی میں داخل ہیں۔ پہلی دو صورتوں میں روپیہ واپس نہیں ملتا۔ اس لئے ان کا مرتبہ اعلیٰ ہے۔ اور تیسری صورت میں روپیہ بھی واپس مل جاتا ہے۔ اور اجر و ثواب بھی۔

جماعت احمدیہ کی بڑھتی ہوئی تبلیغی جدوجہد اور تنظیمی مساعی بہت بڑے اخراجات کی متقاضی ہیں۔ جماعت کے اکثر افراد مقدور بھر قربانی کرتے ہیں۔ اور اپنے اموال میں سے چندہ دیتے ہیں۔ لیکن بعض دفعہ ایسی اہم اور فوری ضرورتیں پیش آتی ہیں۔ کہ جن کے لئے جماعت کو قرض برداشت کرنا پڑتا ہے۔ چنانچہ نظارت بیت المال اس سے قبل کئی مرتبہ اس قسم کے قرض لے چکی ہے۔ اور حسب وعدہ مقررہ وقت پر بلکہ بعض احباب کو وقت سے پہلے ان کی ضرورت پر ان کی رقم ادا کر چکی ہے۔ احباب جماعت اور نظارت میں تعاون کی یہ صورت بہت مفید اور نتیجہ خیز ثابت ہوئی ہے۔ قرض دینے والے دوست اپنا روپیہ بھی واپس لے چکے اور اللہ تعالیٰ کے ہاں ان کو اجر عظیم بھی حاصل ہو گیا۔ یہ خدا کا سلسلہ ہے۔ اور اس کی ضرورتوں کے پورا کرنے میں امداد دینا خدا تعالیٰ کے منشا کو پورا کرنا ہے بے شک افراد کو قرضہ حسنہ دینا بھی ثواب ہے۔ لیکن جماعتی ضرورتوں کے لئے قرضہ مہیا کرنا بہت بڑے اجر کا موجب ہے دنیا کی حکومتیں جب قرض مانگتی ہیں۔ تو اغنیا اور مالدار فی الفور اس رقم کو پورا کر دیتے ہیں۔ بیشتر ایسا ہوتا ہے۔ کہ مقررہ وقت سے بہت قبل وہ رقم پوری ہو جاتی ہے۔ اور کئی لوگ اس حسرت میں رہ جاتے ہیں۔ کہ ہمیں اس قرضہ میں شرکت کا موقعہ نہ ملا۔ مگر یہ سب اس سود کی طمع میں ہوتا ہے۔ جو حکومت کی طرف سے دیا جاتا ہے۔ اور یہ ساری تگ و دو اس رقم کی خاطر ہوتی ہے جس کا حکومت اعلان کرتی ہے خدائی جماعت جب قرض مانگتی ہے۔ تو وہ سود کا لالچ یا روپیہ کا طمع نہیں دے سکتی۔ اس لئے کئی دنیا دار اس موقعہ پر ہچکچاتے ہیں۔ اور خدائی آواز من ذا الذی یقرض اللہ قرضا حسنا پر لبیک کہنے سے روگردانی کرتے ہیں۔ لیکن جب آخری دن ہو گا۔ اور اعمال کا حساب پیش ہو گا۔ تو وہ نادم و حسرت زدہ ہوں گے۔

جماعت احمدیہ کے مخلص بھائیو! آج سلسلہ کی طرف سے پچاس ہزار روپیہ کے قرضہ کی تحریک آپ کے سامنے ہے۔ موقعہ ہے۔ کہ جنہیں خدا نے توفیق دی ہے۔ وہ علد تر سلسلہ کی اس ضرورت کو پورا کر دیں۔ ان کا روپیہ وہاں جمع ہو گا۔ جہاں نہ خطرہ ہے۔ اور نہ ڈر۔ خدا تعالیٰ اس کا ذمہ وار ہے۔ اور نظارت بیت المال اس کی ادائیگی کی ضامن ہے۔ اس قرضہ میں شمولیت اختیار کرنے والے دوستوں کا روپیہ چند سال کے عرصہ میں ان کو واپس ادا ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔ ڈنیا کے بنکوں میں یا اپنے گھروں میں روپیہ رکھنے والے اس موقعہ کو غنیمت جانیں۔ اور اس بڑے ثواب سے بہرہ اندوز ہوں۔ نظارت بیت المال ایسے تمام احباب کے لئے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حضور بھی دعا کی درخواست کرتی رہے گی۔ جو اس تحریک میں حصہ لیں گے۔

پچاس ہزار کی رقم میں سے اس وقت تک نقد ۱۱۱۵۰ وصول ہو چکا ہے۔ اور ۴۴۰۰ کے وعدے موصول ہوئے ہیں۔ گویا ابھی تک ساڑھے چونتیس ہزار رقم باقی ہے۔ احباب و خواتین جماعت سے درخواست ہے۔ کہ سلسلہ کی اس تحریک کو بار آور بنائیں۔ جو ہم خرما و ہم ثواب کی حیثیت رکھتی ہے۔ اللہ تعالیٰ مخلصین جماعت کو اس آواز پر لبیک کہنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

ناظر بیت المال سلسلہ عالیہ احمدیہ قادیان

رپورٹ مساعی مجلس خدام الاحمدیہ بابت ماہ شہادت و ہجرت۔ احسان ۱۳۲۵ ہش

شعبہ خدمت خلق

مقامی مجالس۔ دارالرحمت۔ مسجد کے کوئیں کا پانی صاف کیا گیا۔ مسجد میں خوشبو جلائی گئی۔ مکھی مچھر مارنے کا اہتمام رہا۔ تین گم شدہ بچوں کو تلاش کر کے ان کے گھر پہنچایا گیا۔ ایک محتاج کو آٹا مہیا کیا گیا۔ مسجد کی صفائی کے علاوہ مسجد کی ٹوٹیوں میں ہر روز پانی ڈالا جاتا رہا۔ ایک میت کی تجہیز و تکفین کی گئی۔ بعض نادارں کی امداد کی۔ اور بعض بھوکوں کو کھانا کھلایا ایک مقدمہ میں ایک احمدی دوست کی امداد کی گئی۔ دارالفضل:۔ ایک بچے کے جنازہ کا انتظام کیا۔ مسجد میں خوشبو جلائی گئی۔ اندھیری راتوں میں محلہ کا پہرہ دیا جاتا رہا۔ بیماروں کی تیمارداری کے علاوہ دو مریضوں کو ادویات لا کر دی گئیں۔ صدقہ کا گوشت بانٹا گیا۔ جمعہ کے روز مسجد اقصیٰ میں پنکھا کیا گیا۔ اور پانی پلایا گیا۔ ایک عورت کے گھر ایندھن پہنچایا گیا۔ ایک عورت کا سامان سٹیشن سے محلہ میں پہنچایا گیا۔ راستے سے کانٹے دُور کئے گئے۔ دارالبرکات:۔ بعض بیماروں کو دوائی مفت مہیا کی گئی مسجد کی ٹوٹیوں میں پانی بھرا جاتا رہا۔ گمشدہ اشیاء کے اعلانات کئے گئے ایک گھر میں گندم پسوا کر دی گئی مسجد میں خوشبو کا انتظام کیا گیا۔ پانچ مسافروں کو سہولتیں مہیا کی گئیں۔

دارالعلوم۔ ایک شخص کے پاؤں سے ایک انچ لمبا کانٹا نکلوایا۔ مسجد کے صحن کو ٹھنڈا کیا جاتا رہا۔ غرباء اور محتاجوں کی وقتاً فوقتاً مدد کی گئی۔ مسجد اقصیٰ میں اپنی باری پر پنکھا کیا۔ اور پانی پلایا اطفال کے ٹورنامنٹ کے انتظامات میں حصہ لیا۔ بورڈنگ مدرسہ احمدیہ:۔ نہر میں سے ایک ڈوبتے ہوئے کو بچایا۔ ایک مریض کو چارپائی پر ہسپتال پہنچایا۔ ایک مختل الدماغ کی رات دن عیادت کی گئی۔ ایک مسافر کو کرایہ جمع کر کے دیا گیا۔ ظہر کے بعد مسجد اقصیٰ میں پنکھا کیا گیا۔

دارالسعۃ۔ ایک شخص کو مکان بدلنے میں مدد دی گئی۔ دو گم شدہ بچوں کی تلاش کرائی گئی۔ ایک شخص کو چارپائی بن کر دی گئی۔ تین مریضوں کو دوائی مہیا کرنے کے علاوہ چھ مریضوں کی عیادت کی گئی۔ مسجد کے فرش پر چھڑکاؤ کیا جاتا رہا۔ مسجد فضل۔ چند غرباء کو کھانا کھلایا اور ایک مسکین کو چندہ جمع کر کے دیا گیا۔ دارالانوار:۔ شعبہ خدمت خلق کے اشتہار بنائے گئے۔ ایک مسافر کے سائیکل کی مرمت کی گئی۔ راستہ سے کانٹے دُور کئے گئے۔

بورڈنگ تحریک جدید۔ دارالشیوخ کو کپڑے اکٹھے کرکے دیئے گئے۔ ایک بوڑھے کا بوجھ اٹھایا گیا۔ مسجد کی صفائی کی گئی۔ اور مسجد اقصےٰ میں جمعہ کے روز پنکھا کیا۔ اور پانی پلایا۔ دارالفتوح مسجد میں خوشبو جلائی جاتی رہی۔ ایک مرد اور ایک غیر احمدی عورت کے شکستہ بازو کا علاج کرایا گیا۔ ایک عورت کو نو دن تک مفت دوائی لاکر دی۔ مختلف راستے ٹھیک کئے۔ ایک اور مریض کا ایک ہفتہ تک علاج کیا۔ ایک گمشدہ بچہ کو تلاش کرکے اس کے گھر پہونچایا۔ دارالبرکات شرقی۔ ایک مردہ گدھے کو اٹھاکر دور پھینکا گیا۔ محلہ کا پہرہ دیا گیا۔ ایک گرے ہوئے چھکڑے کو اٹھایا گیا۔ بھی چھپڑ کے انسداد کی کوشش کی گئی۔ حلقہ مسجد مبارک۔ جمعہ کے روز مسجد اقصےٰ میں پنکھا کشی کی گئی۔ ایک جھگڑے کو نپٹایا۔ دوکانوں کو صاف رکھنے کی تلقین کی گئی۔ مسجد میں خوشبو جلائی گئی۔ بازار میں ٹھنڈے پانی کا گھڑا رکھوایا گیا۔ تین افراد کی تیمارداری اور دو کی عیادت کی گئی۔ نماز کے اوقات میں روزانہ پانی اور پنکھے کا انتظام کیا گیا۔ ایک گھر میں جھگڑے سے کوٹھیاں گروائی گئیں۔ ہر جمعہ مسجد کی صفائی کی گئی۔ اور چھپے لگوائے گئے۔ ایک نادار کو ریل کا کرایہ دیا گیا۔ حلقہ مسجد اقصےٰ ۴۰ مریضوں کی تیمارداری اور ۲۵ مریضوں کو مفت دوائی مہیا کی گئی۔ ناصر آباد۔ ایک مریض کو مالی امداد دلوائی گئی۔ قادر آباد۔ مریضوں کی عیادت کی گئی۔ ایک گھر کا پہرہ دیا گیا۔

بیرونی مجالس دنیاپور ضلع ملتان ایک عورت کا علاج کرایا گیا۔ چھ محتاجوں کی نقدی سے مدد کی گئی۔ بارہ مسافروں کو کھانا کھلایا گیا۔ چھ مسافروں کو رات بسر کرنے کے لئے بستر دیئے گئے۔ بیگم پور کنڈھی۔ فصل کی کٹائی پر لوگوں کو پانی پلایا جاتا رہا۔ مسجد کی ٹوٹیاں بھری جاتی ہیں۔ غرباء میں دوائی مفت تقسیم کی گئی۔ ایک ہندو دوکاندار کی توبداری نقد سے میں مدد کی گئی۔ اسی طرح ایک اور ہندو کمہار کے تنازعہ کے فیصلہ کی کوشش کی گئی۔ چار بیلوں کا علاج کیا گیا۔ اپنی مسجد کی صفائی کے علاوہ ایک غیر احمدیوں کی مسجد کی صفائی کی گئی۔ ایک چھکڑا ریت میں پھنسا ہوا نکالا۔ ایک مریض کا اپریشن کرایا۔ دو غریبوں کو اناج دیا گیا۔ اہل دیہہ کو پانی مہیا کیا گیا۔ پشاور شہر۔ سیرت النبی کے جلسہ کا انتظام کیا۔ ایک غیر احمدی کی قتل کے مقدمہ میں مدد کی۔ ایک بیمار کو ہسپتال پہونچایا گیا۔ راستے صاف کئے گئے بیواؤں کی خبرگیری اور عیادت کی گئی۔ نیروبی (افریقہ) بارش کی وجہ سے ٹوٹے ہوئے ایک پل کی مرمت کی گئی۔ خدمت خلق کے متعلق ریڈیو پر تقاریر براڈ کاسٹ کی گئیں۔ سیرت النبی کے جلسہ کا انتظام کیا۔ ایک جلسہ میں آپس میں اخوت قائم کی گئی۔ تاکہ کمزوروں کو مدد دے۔ ایک غیر مسلم اور دو احمدی دوستوں کی الوداعی پارٹی کا انتظام کیا گیا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی گزشتہ مجلس مشاورت کی تقریر اور ایک خطبہ جمعہ کا خلاصہ انگریزی اخبارات میں شائع کرایا گیا۔ سیرت مسیح موعود علیہ السلام پر انگریزی اور اردو میں دو تقاریر براڈ کاسٹ کی گئیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۸ شہادت کے بعض حصے براڈ کاسٹ کئے گئے۔ مسجد میں لوبان سلگایا۔ ایک مردہ کتا دور پھینکا گیا۔ نرائن گڑھ۔ پانی کی سبیل باقاعدہ جاری ہے۔ مقامی مسجد کی تین دفعہ صفائی کی گئی۔ مقامی کمیٹی میں آنریری داروغہ کی خدمات سرانجام دی گئیں۔ ایک بچے کو چارپائی بنواکر دیئے گئے۔ دو روپے کی ادویات مفت تقسیم کی گئیں۔ چک ۹۹ شمالی سرگودھا دس افراد کو کھانا کھلایا گیا۔ پانچ مریضوں کو پانی پلایا گیا۔ ایک راستہ صاف کیا گیا ایک شخص کا بوجھ اٹھایا گیا۔ تین مویشیوں کو بھوسا دیا گیا۔ دو افراد کو سودا سلف لاکر دیا جاتا رہا۔ ایک بڑھیا کا ۲۵ سیر وزنی سامان تین میل کے فاصلہ پر اس کے گھر پہونچایا گیا۔ بےکاری کو دور کرنے کی کوشش کی گئی۔ ایک معذور کو کرایہ مہیا کرکے دیا گیا۔ ایک دوکاندار کے بیمار ہو جانے پر اس کی جگہ سودا فروخت کیا گیا۔ قلعہ لال سنگھ۔ ایک گڑھے سے ایک پھنسا ہوا چھکڑا نکالا۔ مسجد کی صفائی کی گئی۔ دوائی مفت مہیا کی گئی۔ کیہ تک ہیضہ سے بچاؤ کے لئے گاؤں کی صفائی کی گئی۔ بیواؤں کی خبرگیری ہوتی رہی۔ اور سودا لاکر دیا جاتا رہا۔ بہجوئی ضلع مراد آباد ایک روزہ دار کو کھانا کھلایا۔ ایک غیر مسلم کی عیادت کی۔ جرمن پروپیگنڈا کا انسداد کیا جاتا رہا۔ چوبیس بوری سیمنٹ بارش سے محفوظ کی گئی۔ دو ناداروں کو کھانا کھلایا گیا۔ جمعہ کے دن مسجد میں چھڑکاؤ اور صفائی کا انتظام کیا گیا۔ ایک کوئیں کے پانی کو دوائی ڈال کر صاف کیا گیا۔ مسافروں کے قیام اور طعام کا انتظام کیا جاتا رہا۔ دائرہ زید کا ایک صحابی کے بیمار ہونے پر ان کے لئے ڈاکٹر مہیا کیا گیا۔ ۷ افراد کو کھانا کھلایا۔ ۲۰ مویشیوں کو چارہ ڈالا۔ بعض مسافروں کے لئے رات بسر کرنے کا انتظام کیا۔ کنڈا گھاٹ۔ غرباء میں خشخاش تقسیم کی گئی۔ مسافروں کا سامان گاڑی میں رکھا۔ اور اتارا جاتا رہا۔ بیماروں کی عیادت اور دیگر خدمت خلق سے متعلق امور سرانجام دیئے گئے۔ میانوالی تھانہ نوالی رہا۔ گم کردہ راہ مسافروں کی راہنمائی کی گئی۔ ایک بیکار کو کام پر لگایا۔ ایک مردہ بھینس کو اٹھاکر گاؤں سے باہر پھینکا گیا۔ جھنگاؤں۔ دیہاتیوں کو صاف ماحول میں رہنے کی تلقین کرنے کے علاوہ عیادت مرضی کی جاتی رہی۔ اور معذوروں کو سودا سلف لاکر دیا گیا۔ پنڈ دادنخاں۔ صفائی کے لئے میونسپل کمیٹی کے سیکرٹری کو توجہ دلائی گئی۔ اور سٹیشن پر جاکر مسافروں کی امداد کی۔ لدھیانہ۔ ۱۲ فقیروں کو کھانا کھلایا۔ ۲ کو سودا سلف لاکر دیا۔ ایک گمشدہ بچے کی تلاش کی۔ لائل پور۔ راستہ سے مضرت رساں اشیاء کو دور کیا گیا۔ دو آدمیوں کو کرایہ مہیا کرکے دیا۔ ایک مریض کو پانچ دن تک کھانا کھلایا گیا۔ خدام پندرہ دن تک اس کی تیمارداری کرتے رہے۔ دو آدمیوں کو قرض دیا گیا انبالہ شہر۔ ایک شادی کے موقعہ پر انتظام میں مدد دی گئی۔ غرباء کی امداد کا سلسلہ جاری ہے۔ کریام گلی کوچوں کی صفائی کی گئی۔ ایک غیر احمدی کے مکان میں آگ لگ جانے پر ممبروں نے نہایت تندہی سے کام کیا۔ رنگون سلسلہ کی کتب فروخت کرنے میں مدد دی گئی راولپنڈی آٹھ مرتبہ شیشے کے ٹکڑے راستہ سے ہٹائے گئے۔ ایک ضعیفہ کو تین بار پانی بھر کر دیا۔ ایک شخص کو راستہ بتایا۔ اور ایک کو منزل مقصود تک پہنچایا۔ فیروزپور شہر ایک مکان کی تبدیلی میں سامان اٹھانے میں مدد دی گئی۔ سیالکوٹ صدر۔ دو افراد کو لڑائی سے روکا۔ دو اشخاص کو منزل مقصود پر پہونچایا۔ گنج مغلپورہ بیمار پرسی کی جاتی رہی۔ حلقہ توپ خانہ لاہور۔ غریب مسافروں کی امداد کی گئی۔ دو مسافروں کی رہائش کا انتظام کیا گیا۔ باغبانپورہ لاہور۔ ایک زخمی سکھ کو پولیس چوکی پہونچایا گیا۔ دہلی پانچ احباب کو ملازم کرایا۔ جن میں تین غیر احمدی بھی شامل ہیں۔ اور بعض احباب کی ملازمت کے لئے کوشش کی جارہی ہے۔ ایک غیر احمدی سائیکل کے حادثہ سے زخمی ہو گئے تھے۔ انہیں ہسپتال پہنچایا گیا۔ اور ان کی مدد کی گئی۔ ایک احمدی بیمار کی عیادت کی جاتی رہی امرتسر ۱۶۹ بیماروں کی عیادت کی۔ ۱۳ مریضوں کو دوائی لاکر دی۔ ایک مکان میں آگ لگ گئی تھی اراکین نے اپنے آپ کو خطرہ میں ڈالکر آگ بجھائی ۱۷ مسافروں کو کھانا کھلایا۔ ۹ کی نقدی سے مدد کی۔ تین پھنسی ہوئی گاڑیاں نکالیں۔ ۵ بیکاروں کو ملازم کرایا۔ اس کے علاوہ اور بہت سے مختلف قسم کے خدمت خلق کے کام کئے جن کی تفصیل بوجہ طوالت کے یہاں درج نہیں ہوسکتی۔ لاہور۔ شاہدرہ کے جلسہ میں خدام نے شریک ہوکر جلسہ کا انتظام کیا۔ تین شادیوں پر خدمات سرانجام دیں۔ راستے صاف کئے۔ ایک رکن روزانہ ایک بیمار کی ڈیڑھ گھنٹہ تک خدمت کرتے رہے۔ ایک مسافر بڑھیا کی نقدی سے مدد کی گئی۔ نیز دیگر قسم کے خدمت خلق کے کام سرانجام دیئے۔ فیروزپور چھاؤنی۔ مریضوں کی عیادت کی جاتی رہی۔ ملٹری کے احباب کو "الفضل" پہونچایا جاتا رہا۔

مرکزی کارگزاری

مسجد اقصےٰ میں خوشبو جلانے کا انتظام کیا جاتا رہا۔ مسجد اقصےٰ میں گیارہ مرتبہ جمعہ کے روز پنکھا کشی اور پانی پلانے کا انتظام کیا۔ ۸ مرتبہ دودھ بیچنے والوں کا دودھ ٹیسٹ کیا۔ مندرجہ ذیل مقامات پر فنیل چھڑک کر مکھی مچھر مارے گئے۔ دارالمسیح۔ پریس ضیاء الاسلام باب الانوار دو مرتبہ۔ دارالرحمت دو مرتبہ۔ دارالعلوم دارالرحمت و دارالعلوم کی بڑی سڑک کے کنارے دارالفتوح میں بیکری کی دو دکانوں کے پاس دفتر خدام الاحمدیہ کے نیچے نور ہسپتال کے پار قادیان کے اکیس گھروں میں بیرونی ضروریات سے پورا کرنے کے لئے خدام کی ڈیوٹیاں لگائیں۔ ۸۵ خطوط بھیجے ٹائیں جلانے کی تلقین انفرادی اور بذریعہ اعلانات کی گئی۔ ایک کوڑے کا ڈھیر اٹھوانے کا انتظام کیا گیا۔ احباب کو دانت صاف رکھنے کی تلقین کی۔ دکانداروں کو صاف اشیاء فروخت کرنے کی تاکید کی۔ اور اسکے نے دورے کئے جاتے رہے۔

خاکسار جنرل سکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

ہندوستان کے لیڈران کے نام خطبہ نمبر جاری کرائیں

ہم نے تحریک کی تھی کہ احباب "الفضل" کا خطبہ نمبر ہندوستان کے ہندو مسلم لیڈران کے نام برائے نام قیمت یعنی صرف دو روپے سالانہ پر جاری کرائیں۔ افسوس ہے بہت کم احباب نے اس طرف توجہ کی ہے۔ حالانکہ یہ نہایت ضروری تحریک ہے۔ اور ہندوستان کے لیڈران کو جماعت احمدیہ کے نقطۂ نگاہ سے روشناس کرانے کا عمدہ ذریعہ ہے۔ امید ہے۔ احباب کرام اس طرف خاص طور پر توجہ مبذول فرمائیں گے۔ (مینیجر)

نارتھ ویسٹرن ریلوے

ملٹری ریلوے یونٹس میں اسسٹنٹ سٹیشن ماسٹروں اور گارڈوں۔ اور ہندوستان اور باہر سروس کیلئے انڈین انجینئرز کی بھرتی اور ٹریننگ کے لئے مندرجہ ذیل شرائط کے ماتحت امیدواران کی طرف سے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ہر نوع میں تیس تیس اشخاص لئے جائینگے

	اسسٹنٹ سٹیشن ماسٹر (پائی - آنے - روپے)		گارڈز (پائی - آنے - روپے)	
تنخواہ رنینک	۰ — ۰ — ۱۶	ماہوار	۰ — ۰ — ۱۶	ماہوار
تنخواہ کا گریڈ	۰ — ۰ — ۴۰	"	۰ — ۰ — ۴۰	"
ہنگ الاؤنس	۰ — ۰ — ۲	"	۰ — ۰ — ۲	"
نائی دھوبی کا خرچ	۰ — ۵ — ۰	"	۰ — ۵ — ۰	"
	۰ — ۵ — ۵۸		۰ — ۵ — ۵۸	

رہائش خوراک اور کپڑا مفت۔ فیلڈ سروس میں جانے کی صورت میں ۵۸-۵-۰ (پائی - آنے - روپے) کے علاوہ ۱۲/- روپے ماہوار الاؤنس دیا جائیگا۔ یہ بھرتی جنگ کے دوران اور اس سے بارہ ماہ بعد تک کیلئے ہوگی۔ بشرطیکہ اس عرصہ تک خدمات درکار ہوں۔ لیکن قابل آدمیوں کے متعلق جنگ کے اختتام پر نارتھ ویسٹرن ریلوے میں ملازمت کے سوال پر غور کیا جا سکیگا۔

۲۔ امیدواران کیلئے ضروری ہے۔ کہ کم سے کم میٹریکولیشن یا اس کے مترادف کوئی امتحان پاس ہوں۔ اور ان کی عمر ۲۷ر اکتوبر ۱۹۴۱ء کو ۲۷ سال سے زیادہ یا اٹھارہ سال سے کم نہیں ہونی چاہیئے۔ سیکنڈ ڈویژن میٹریکولیٹ یا اعلٰے اوصاف رکھنے والے امیدواران کو ترجیح دی جائیگی۔

۳۔ منتخب شدہ امیدواران کو لاہور تک کے سفر کیلئے فری ریلوے پاس دیا جائیگا۔ جہاں انہیں ۲۷ر اکتوبر ۱۹۴۱ء کو بھرتی کیلئے بغرض انٹرویو پیش ہونا ہوگا۔ بھرتی شدہ آدمیوں کو والٹن ٹریننگ سکول میں ٹریننگ کا کورس عبور کرنا ہوگا۔ اسسٹنٹ سٹیشن ماسٹروں کی صورت میں چھ ہفتوں کے لئے اور گارڈز کی صورت میں چار ہفتوں کے لئے ٹریننگ کے عرصہ کے دوران میں انہیں ٹریننگ کے عرصہ کا الاؤنس بشرح ذیل دیا جائے گا۔

	اسسٹنٹ اسٹیشن ماسٹر	گارڈز
رنینک کی تنخواہ	۰ — ۰ — ۱۶	۰ — ۰ — ۱۶
تنخواہ کا گریڈ	۰ — ۰ — ۲۰	۰ — ۰ — ۲۰
راشن الاؤنس	۰ — ۶ — ۹	۰ — ۶ — ۹
نائی کا خرچ	۰ — ۵ — ۰	۰ — ۵ — ۰
	۰ — ۱۱ — ۴۵	۰ — ۱۱ — ۴۵

۴۔ درخواستیں جن میں تعلیمی اوصاف کا ذکر ہو۔ اور عمر درج ہو۔ اور ان کے ساتھ سرٹیفکیٹوں کی مصدقہ نقول شامل ہوں۔ جنرل مینیجر (ریکروٹنگ برانچ) نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور کے نام ۲۴ر اکتوبر ۱۹۴۱ء تک آجانی چاہئیں۔ لفافہ پر یہ الفاظ لکھے جائیں۔

"Recruiting for Military Railway Units"

جنرل مینیجر

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

لنڈن ۱۵ اکتوبر۔ ٹرکش ریڈیو نے بیان کیا ہے۔ کہ جرمن فوجیں ماسکو کے بیرونی مورچوں پر پہنچ گئی ہیں۔ روسی اخبار "ریڈسٹار" نے لکھا ہے۔ کہ ماسکو سخت خطرہ میں ہے۔ دشمن شہر کے بیرونی مورچوں تک آگیا ہے۔ ماسکو سے کوئی سو میل شمال مشرقی جانب ایک شہر کالینن ہے۔ یہاں سے جرمنوں نے ماسکو پر ایک نیا حملہ شروع کر دیا ہے کئی مقامات پر جرمن دستے روسی صفوں کو توڑ کر نکل گئے ہیں۔ یہ شہر ایک اہم زرعی اور صنعتی مرکز ہے۔ اگر اس پر دشمن قابض ہو گیا۔ تو شمال سے ماسکو کا سلسلہ ریلوے قطع ہو جائیگا۔ برلین ریڈیو کا بیان ہے۔ کہ ماسکو کو چاروں طرف سے گھیرا جا رہا ہے اور دو طرف سے جرمن توپ خانہ شہر پر گولہ باری کر رہا ہے جس سے جگہ جگہ آگ لگ رہی ہے۔ جرمنوں نے دو مزید شہروں پر قبضہ کر لیا ہے۔ ماسکو کے مکانوں کی چھتوں پر اور بازاروں میں طیارہ شکن توپیں نصب کر دی گئی ہیں۔ ہوائی جہازوں۔ گاڑیوں اور چھکڑوں کے ذریعہ شہری آبادی کو نکالا جا رہا ہے۔ سکولوں۔ کالجوں۔ لائبریریوں اور پبلک عمارتوں پر فوجوں کے لئے قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اور آخری دم تک ماسکو کی حفاظت کی جائے گی۔

سٹاک ہالم ۱۵ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ روسیوں نے لینن کی لاش کو ماسکو سے یورپین روس کے کسی دوسرے مقام پر پہنچا دیا ہے۔ یہ لاش دفن نہیں کی گئی تھی۔ بلکہ مختلف ادویات کے ذریعہ محفوظ رکھی گئی تھی

لنڈن ۱۵ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ فلسطین کے سابق مفتی اعظم رضا شاہ پہلوی کے ہتھیار ڈالنے سے بھی قبل ایک ہوائی جہاز کے ذریعہ البانیہ چلے گئے تھے۔ ترکی میں سے گذرنے کی اجازت انہیں جرمن سفیر کی درخواست پر دی گئی تھی۔

لنڈن ۱۶ اکتوبر۔ بی۔ بی۔ سی کا بیان ہے۔ کہ جرمن فوجوں کی ماسکو کی طرف پیش قدمی خطرناک طور پر جاری ہے روسیوں کی شدید مزاحمت اور موسم کی سخت خرابی کے باوجود ان کے دباؤ میں کوئی کمی نہیں ہوئی۔ بلکہ بعض حصوں میں تو ان کی رفتار تیز ہوگئی ہے۔ روسی ایک ایک گز کے لئے لڑ رہے ہیں۔

انقرہ ۱۶ اکتوبر۔ ترکی اور اٹلی میں ایک تجارتی معاہدہ طے پایا ہے جس کی رو سے دونوں ملکوں میں ساٹھ لاکھ پونڈ مالیت کی چیزوں کا تبادلہ ہوگا۔ اٹلی ترکی کو شراب گندھک۔ موٹریں اور بعض کیمیکلز دے گا۔ اور ترکی اس کے عوض زیتون کا تیل۔ انڈے۔ ہڈیاں۔ چمڑا اور سبزیاں وغیرہ مہیا کرے گا۔

لنڈن ۱۶ اکتوبر۔ روس کو فوری امداد دینے کی اپیل کرتے ہوئے مسٹر چرچل کی بیوی نے ایک جلسہ میں کہا۔ کہ روسی عوام کی طرح ہمیں بھی ان سردیوں میں ایک کڑی آزمائش میں سے گذرنا ہوگا اہل برطانیہ کو خطرہ کے مقابلہ کے لئے کمربستہ رہنا چاہیئے۔

لنڈن ۱۶ اکتوبر بی۔ بی۔ سی کا بیان ہے۔ کہ جاپان گورنمنٹ نے سیام سے اپنا سفیر واپس بلا لیا ہے۔ جاپان ہائی کمانڈ نے اپنی حکومت کو مشورہ دیا ہے۔ کہ اپنے نصب العین تک پہنچنے کیلئے مضبوط رویہ اختیار کرے۔ برطانی حلقوں کی رائے ہے۔ کہ سیام پر جاپان کے حملہ کا خطرہ بہت بڑھ گیا ہے۔ جاپان کے وزیر اعظم نے کل بادشاہ سے ملاقات کی۔ اور انہیں بتایا۔ کہ حالات تشویشناک ہیں۔ ہائی کمانڈ میں بعض تبدیلیاں کی گئی ہیں۔

طہران ۱۵ اکتوبر۔ ایرانی ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ ایران کے لئے آٹھ ہزار ٹن گندم ہندوستان سے بندرگاہ شاہ پور میں پہنچ گئی ہے

ٹوکیو ۱۵ اکتوبر۔ منگولیا اور مانچوکو کی سرحدات کے متعلق روس اور جاپان میں ایک معاہدہ پر دستخط ہو گئے ہیں۔ تین سال ہوئے سرحدات کے سلسلہ میں دونوں فوجوں میں جھڑپیں ہوئی تھیں۔ اور اسی زمانہ میں معاہدہ کی بات چیت شروع ہوئی تھی

لنڈن ۱۵ اکتوبر۔ پارلیمنٹ کے لیبر ممبروں نے جو اپوزیشن سے تعلق رکھتے ہیں۔ ایک اجلاس میں فیصلہ کیا ہے۔ کہ وہ روس کے متعلق پارلیمنٹ میں فوری بحث پر زور نہ دیں گے۔ انہیں یقین دلایا گیا ہے۔ کہ روس کو بہت سا سامان بھیجا گیا ہے۔

لنڈن ۱۵ اکتوبر۔ پارلیمنٹ میں ایک سوال کے جواب میں گورنمنٹ کی طرف سے بتایا گیا۔ کہ اس وقت برطانیہ میں دو کروڑ باشندوں کے لئے پناہ گاہیں تیار ہیں۔

انقرہ ۱۵ اکتوبر۔ ایک ذمہ دار روسی افسر نے پریس انٹرویو میں کہا۔ کہ نازیوں کے ان حملوں کی جو اس وقت روس پر ہو رہے ہیں۔ سوویٹ گورنمنٹ کو پہلے ہی امید تھی۔ اور اس لئے سٹالن نے اپنے مشیروں کی امداد سے پہلے ہی ایک مکمل پروگرام ترتیب دے لیا تھا۔ جس کے مطابق ماسکو سے ایک ہزار میل مشرق میں واقع ایک شہر سوویٹ روس کا صدر مقام قرار پاچکا ہے۔ اس طرح ایک اور شہر نوواس برسک کو اسلحہ سازی کا مرکز بنایا گیا ہے۔ جسے جوابی حملوں کے لئے اڈے کے طور پر استعمال کیا جائے گا۔

انقرہ ۱۶ اکتوبر۔ آج ترکی کے جرمن سفیر نے ایک تقریر میں کہا۔ کہ جرمنی روس کے خلاف جنگ لڑنے میں اپنی پوری طاقت استعمال میں لائے گا۔ اور صلح کی افواہوں کی پُرزور تردید کی۔

ماسکو ۱۵ اکتوبر۔ روس کی ایک خبر رساں ایجنسی کا بیان ہے۔ کہ نووگراڈ سے لینن گراڈ جانے والی سڑک کے ایک ایک فٹ پر روسی توپیں نصب کردی گئی ہیں۔

ماسکو ۱۵ اکتوبر۔ سوویٹ ریڈیو نے فرانس کے نام ایک براڈکاسٹ میں کہا گیا ہے۔ کہ ہمارے ہاں نہ کوئی پیٹان ہے اور نہ کوئی لاوال۔ جرمن ڈاکو روسی سپرٹ کو کبھی ختم نہیں کر سکتے اور اہل روس ان ظالموں کے آگے کبھی نہیں جھکیں گے۔

کوئٹہ ۱۵ اکتوبر۔ آج صبح دس بجکر بیس منٹ پر پھر زلزلہ کا جھٹکا آیا۔ گذشتہ رات بھی ایک جھٹکا آیا تھا۔ نقصان کی کوئی اطلاع نہیں آئی۔

گوجرہ ۱۵ اکتوبر۔ گندم ڈرہ /۴/۴/۶۔ نخود ۳/۹/۳۔ دال نخود -/۱/۴۔ تارامیرا -/۲/۱۵۔ گڑ نیا -/۳/۶۔ شکر نئی -/۵/۶۔ گھی خالص -/-/۴۸۔ بنولہ پیور -/۲/۶۔ ٹبالہ میں نیا گڑ -/۳/۸ سے -/-/۴ تک اور شکر -/-/۴ سے -/-/۵ تک۔ تیل میٹھا -/-/۱۳۔ امرتسر سونا -/۱/۴۳۔ چاندی -/۴/۶۳۔ پونڈ -/۹/۲۸۔

ڈھاکہ ۱۵ اکتوبر۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اعلان کیا ہے۔ کہ اگر فرقہ وار فساد کا اعادہ ہوا۔ تو حکومت سخت قدم اٹھائے گی۔ اور ممکن ہے۔ شہر کو فوجی حکام کے حوالے کر دیا جائے۔

بنکاک ۱۵ اکتوبر۔ تھائی لینڈ کے وزیر اعظم نے اپنے ملک میں مقیم غیر ملکی باشندوں کے نام ایک اپیل کی ہے۔ کہ اس وقت ہمارا ملک نازک دور میں سے گذر رہا ہے۔ اس لئے ایسے شر انگیز پروپیگنڈا کا اکھاڑہ نہ بنایا جائے۔ اور کوئی ایسی بات نہ کی جائے جس سے اس ملک کی معاشی پالیسی کے خطرہ میں پڑنے کا اندیشہ ہو

بمبئی ۱۵ اکتوبر۔ امریکہ میں ہندوستان کے ایجنٹ جنرل سرگرجا شنکر باجپائی آج امریکہ روانہ ہو گئے۔ ان کے نام ایک پیغام میں وائسرائے ہند نے کہا۔ کہ امید ہے۔ وہ اپنے ملک کی بہتری میں کامیاب ہونگے۔

واردھا ۱۵ اکتوبر۔ اسمبلیوں میں واپسی کی تحریک کانگریس لیڈروں میں شروع ہو چکی ہے۔ آج مسٹر آصف علی یہاں پہنچے۔ اور اسی موضوع پر گاندھی جی سے تبادلہ خیالات کریں گے۔ سردار پٹیل

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ غلام نبی